مخدوم محمد ھاشم ٹھٹویؒ کی مطبوعہ تصانیف

تحقیق: ڈاکٹر محمد ادریس سومرو
ترجمہ: مولانا کلیم اللہ سندھی

[زیرِ نظر تحقیقی مضمون ڈاکٹر محمد ادریس سومرو کا تحریر کردہ ہے، جو انہوں نے سندھی زبان میں تحریر کیا ہے۔ مولانا کلیم اللہ سندھی نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے اور ساتھ کچھ مفید اضافات بھی کیے ہیں۔ معلوماتی اور افادیت سے پُر یہ مضمون قارئین وفاق کی خدمت میں پیش ہے۔.........................ادارہ]

(۴)

(۱۶)......الحجة القوية فی الرد علیٰ من قدح فی الحافظ ابن تیمیه(عربی)

جمال الدین ابن المطہر الحلی (متوفی ۷۲۶ھ) نامی ایک شیعہ عالم نے اہل السنۃ والجماعت کے رد میں ''منہاج الکرامۃ'' نامی کتاب لکھی تھی، جس کا بروقت جواب اس کے ہمعصر سنی عالم شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۷۲۸ھ) نے ''منھاج السنۃ'' نامی ایک کتاب لکھ کر دیا تھا۔

علامہ مخدوم محمد معین ٹھٹوی (متوفی ۱۱۶۱ھ) نے 'منھاج السنۃ'' کی کچھ باتوں پر تنقید لکھی تھی، جس کا جواب مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی نے یہ کتاب ''الحجۃ القویۃ'' لکھ کر دیا جو حال ہی میں (۱۴۲۳ھ) مولانا ڈاکٹر عبدالقیوم بن عبد الغفور سندھی، اسسٹنٹ پروفیسر ام القری یونیورسٹی مکۃ المکرمہ کی تحقیق، تصحیح، تعلیق اور ڈاکٹر احمد سعد حمدان غامدی کے مقدمہ کے ساتھ آرٹ پیپر پر خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ ڈیمی سائز کے ۱۴۴ صفحات پر مکتبۃ الاسدی، مکۃ المکرمۃ کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ جس کے صفحہ ۳۷ پر مخدوم محمد معین ٹھٹوی کی کتاب ''الحجۃ الجلیلۃ فی رد علیٰ من قطع بالافضلیۃ'' کے رد میں مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی کا تصنیف کردہ ایک مختصر رسالہ عربی میں دو صفحات پر مشتمل بھی شامل ہے، جس کو'' رسالة مختصرة فی رد الحجة الجیلة ''شمار کیا جائے تو بہتر ہوگا اور اسے بھی ایک مستقل تصنیف مخدوم محمد ھاشم ٹھٹویؒ کی شمار کی جائے۔ دونوں کتابوں کے نسخوں کی فوٹو اسٹیٹ راقم کے پاس موجود ہے۔

(۱۷)...... حدیقة الصفا فی اسماء المصطفیٰ ﷺ (عربی)

رسول اللہ کے اسماء مبارکہ پر مشتمل یہ کتاب، مخدوم صاحب کا ایک عظیم شاہکار ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کے ۱۸۱۱ اسماء مبارکہ حروف تہجی کی ترتیب سے ذکر کیے گئے ہیں۔ حدیقة الصفا میں ذکر کردہ اسماء مبارکہ تو عربی میں ہی ہیں، البتہ اس کا مقدمہ بعض قلمی نسخوں میں عربی اور بعض میں فارسی میں تحریر ہے، جبکہ مخدوم صاحب نے اتحاف الاکابر میں اپنی بتائی گئی تصنیفات کی فہرست میں حدیقة الصفا کو عربی بتایا ہے۔ حدیقة الصفا عربی یا فارسی مقدمہ کے ساتھ منظر عام پر نہیں آسکی۔ البتہ اس کا اردو ترجمہ (صرف مقدمہ کا اور نام وہی عربی میں) ''باغ ہی باغ'' کے نام سے مولانا مفتی محمد جان نعیمی نے تیار کیا ہے، جو پہلی دفعہ ڈیمی سائز کے ۲۷ صفحات پر ۱۴۱۷ھ میں مفتی اعظم سندھ اکیڈمی دار العلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی کی طرف سے شائع ہوا ہے۔

❖......حدیقة الصفا فی اسماء المصطفیٰ کا ایک اور ترجمہ مولانا ابو الضیا محمد فرحان قادری رضوی نے کیا ہے، جسے جیلانی پبلیشرز نے کتاب مارکیٹ اردو بازار کراچی سے شائع کیا ہے، جس میں ۱۸۵ نام ذکر کیے ہیں۔ (مترجم)

(۱۸)......حلاوة الفم بذکر جوامع الکلم (عربی)

مخدوم صاحب کی طرف سے عربی زبان میں ۱۱۷۱ھ میں رسول اللہ ﷺ کی مختصر مگر جامع احادیث مبارکہ کے بیان میں تصنیف کردہ یہ کتاب ۱۹۹۲ء میں رائل سائز کے ۱۲ صفحات پر ''رحمت بھریو رسالو'' (جو مرتضائی سماجی خدمتگار انجمن لاڑکانہ کی طرف سے سندھی زبان میں قسطوار شائع ہوتا ہے) کے شمارہ ۸ کے ضمن میں ایک قلمی نسخہ کے عکس کی صورت میں شائع ہوئی۔ یہ کتاب ایسی جامع احادیث پر مشتمل اور حروف تہجی کی ترتیب پر مرتب ہے، حلاوة الفم کو راقم الحروف کے برادر مولانا سلیم اللہ سومرو نے ایڈٹ کیا ہے۔

(۱۹)......حیاة القلوب فی زیارت المحبوب (فارسی)

حج کے فقہی احکام پر تفصیل سے لکھی ہوئی یہ کتاب مخدوم صاحب نے ۱۱۳۵ھ میں مرتب کی، جو ۱۴ ابواب پر مشتمل ہے، اصل فارسی حیات القلوب کے دو ایڈیشن میرے علم میں ہیں:

(۱)......فتح الکریم بمبئی کا ایڈیشن: پہلی دفعہ ۱۲۹۹ھ مطابق ۱۸۸۲ء میں رائل سائز کے ۲۴۰ صفحات پر حاجی حسن میمن، متوطن جام نگر مضافات کاٹھیاواڑ، مقیم رنگون (برما) کی سعی سے مطبع فتح الکریم بمبئی سے چھپا جس کے آخر میں طباعت کا قطعہ تاریخ اس طرح دیا ہوا ہے:

چوں بفتح الکریم شد مطبوع ... ایں حیات القلوب اول بار

گفت افسر بصوری تاریخش ... نو دو نہ ودو صد بر الف شمار

(۲)......ادارة المعارف کراچی کا ایڈیشن: دوسری مرتبہ ۱۳۹۱ھ میں حضرت قاری شیر محمد شاہ سندھی مہاجر مدنی کے

ایماء پر حضرت مولانا مفتی محمد شفیع کے اہتمام سے ڈیمی سائز کے ۳۶۸ صفحات پر ادارۃ المعارف کراچی سے شائع کیا۔

❖......اردو ترجمہ "حیات القلوب فی زیارت المحبوب" کا اردو ترجمہ مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر مولانا خلیل الرحمٰن نعمانی نے ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں کیا تھا، جو حال ہی میں ۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۱ء میں ڈیمی سائز کے ۴۸۰ صفحات پر، خوبصورت ٹائٹل اور جلد کے ساتھ "دار الکتب النعمانیہ نعمانی منزل، صدیق وہاب روڈ، بادشاہی روڈ، نزد رحمانی مسجد کراچی" کی طرف سے شائع ہوا۔

(خ)

(۲۰)......خطبات هاشميه (عربی)

"الخطبات الهاشمية فی العيدين والجمعة" کے نام سے مطبوعہ اس مجموعہ میں مخدوم محمد ہاشم ٹھٹویؒ کے وہ خطبات جمع کئے گئے ہیں جو آپ جمعہ یا عیدین کے موقع پر پڑھتے تھے، جس کو آپ کے شاگرد مخدوم عبداللہ بن محمد رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "جامع الکلام فی منافع الانام" میں نقل کیا ہے۔

ان خطبات کو صاحبزادہ مفتی محمد جان نعیمی صاحب مہتمم دار العلوم مجددیہ نعیمیہ ٹرسٹ نے مرتب کیا ہے اور یہ مجموعہ پہلی دفعہ ڈیمی سائز کے ۴۸ صفحات پر ۱۹۹۹ء میں مفتی اعظم اکیڈمی، دار العلوم مجددہ نعیمہ ٹرسٹ کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔

(د)

(۲۱)......درهم الصرة فی وضع اليدين علی السرة (عربی)

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹویؒ کی یہ کتاب احناف وشوافع کے درمیان ایک مشہور اختلافی مسئلہ کے متعلق تحریر شدہ ہے کہ نماز میں دورانِ قیام، ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہیے یا سینہ پر باندھنے چاہیے؟......مؤلف اس مسئلہ میں احناف کی تائید کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں "فتح القدیر" کے حاشیہ پر اس مسئلے کے متعلق تحریر کردہ ایک رسالہ میں ابوالحسن کبیر ٹھٹوی (متوفی ۱۱۳۸ھ) کی طرف سے کی گئی تحقیق (کہ ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے پر کوئی دلیل نہیں ہے) کا رد لکھا ہے، درہم الصرۃ ۵ فصول پر مشتمل ہے۔

درہم الصرۃ کے رد میں مخدوم ابوالحسن کبیرؒ کے شاگرد شیخ محمد حیات سندھیؒ نے اپنے استاد کی تائید میں دو رسالے لکھے۔

۱۔ مختصر رسالہ رد درہم الصرۃ بغیر نام کے جو شروع میں لکھا۔

۲۔ درة فی اظهار غش نقد الصرة۔ جو اپنے استاد ابوالحسن کبیر ٹھٹوی کے مشورہ اور تعاون سے لکھا۔

مخدوم محمد ھاشم ٹھٹویؒ نے پہلے رسالے کے رد میں "ترصيح الدرة علی درهم الصرة" اور دوسرے رسالے

کے رد میں "معیار النقاد فی تمیز المغشوش من الجیاد" لکھا۔ یہ پانچوں مجموعہ رسائل (تین رسائل مخدوم محمد ھاشم کے اور دو رسالے مخدوم حیات سندھی کے) دو دفعہ شائع ہوئے ہیں، ہم اس مجموعہ کو "مجموعہ خمس رسائل" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(۱) افغانستان کا ایڈیشن:...... جو پہلی دفعہ مولانا شیر احمد منیب نامی ایک عالم نے ۱۴۰۳ھ میں افغانستان سے شائع کروایا، البتہ اوپر کے ٹائٹل پر نام صرف ایک رسالہ "درھم الصرة" کا تحریر ہے۔ جس سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ صرف ایک رسالہ ہے، جبکہ اندر پانچوں رسائل موجود ہیں۔ اس مجموعہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حواشی پر مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی کی طرف سے اپنے تینوں رسائل کے "منھیات" (مولف کی طرف سے تحریر شدہ حواشی وتشریحات) اور شیخ محمد حیات سندھی والے رسائل پر تردیدات بھی درج ہیں۔ یہ مجموعہ ڈبل سائز کے ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے، اس مجموعہ میں درھم الصرة ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

(۲) ادارۃ القرآن کراچی کا ایڈیشن:...... پانچوں رسائل پر مشتمل یہی مجموعہ دوسری مرتبہ عربی ٹاپ میں ڈبل ڈیمی سائز کے ۱۱۶ صفحات پر ۱۴۱۴ھ میں ادارۃ القرآن العلوم الاسلامیہ لسبیلہ چوک کراچی کی طرف سے شائع ہوا، جس میں ناشرین کی طرف سے مقدمہ اور اس کے بعد عرب دنیا کے مشہور شیخ عبدالفتاح ابوغدہ (۲۵) کا مفصل تبصرہ بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ ادارۃ القرآن والوں کو افغانستان والے مذکورہ ایڈیشن کی خبر نہیں تھی، راقم الحروف نے جب ان کو اس ایڈیشن کی کاپی پیش کی تو انہوں نے تعجب کا اظہار کیا، کیونکہ یہی مجموعہ ادارۃ القرآن والوں نے پہلی دفعہ سمجھ کر شائع کیا تھا۔ درھم الصرة اس ایڈیشن میں ۳۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

(۲۲)...... ذریعة الوصول الی جناب الرسول ﷺ (عربی)

رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کی مختلف کیفیات کے متعلق فارسی میں مخدوم محمد ھاشم ٹھٹویؒ کی ۱۱۳۳ھ کی تصنیف کردہ یہ بہترین کتاب ۵ فصول پر مشتمل ہے۔ درود تو عربی میں دیئے گئے ہیں، لیکن ان کے متعلق تشریح فارسی میں ہے۔ ذریعة الوصول کئی بار شائع ہو چکی ہے اور اس کے کئی تراجم (سندھی، اردو اور انگریزی) بھی شائع ہوئے ہیں، جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(۱) پہلا ایڈیشن:...... ذریعة الوصول سب سے پہلے مہران آرٹ کونسل کی طرف سے کراون سائز کے ۶۲ صفحات پر علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی کے فارسی مقدمہ کے ساتھ شائع ہوئی، جو (علامہ قاسمی کی تحقیق کے مطابق) مصنف کے ہاتھ کے لکھے ہوئے قلمی نسخہ کے عکس پر مشتمل ہے۔ (۲۶) اصل قلمی نسخہ کے مطابق درود کا متن سرخ تشریحات سیاہ خط میں ہے۔ ذریعة الوصول کے ساتھ آخر میں درود کے متعلق تین رسائل اور بھی شامل ہیں، جو قلمی نسخے میں شامل تھے:

(۱)...... اقتباسات از جذب القلوب شیخ عبدالحق محدث دھلویؒ (۲)...... رسالہ مخدوم عمر مؤیّزہ در صلوٰۃ

(۳)......رسالہ در بیان صلوۃ متنوعۃ (مولف کا نام درج نہیں)

یہ تینوں رسائل بھی فارسی میں ہیں۔ مخدوم صاحب کا ذریعۃ الوصول اور دو رسائل اور دیگر اقتباسات از جذب القلوب اور رسالہ عمر موٴرہ) تو مکمل ہیں البتہ آخری رسالہ ناقص ہے، کیونکہ اصل قلمی نسخہ آخر میں دیمک لگنے کے علاوہ ناقص بھی ہے۔

(۲) دوسرا ایڈیشن:......مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے مرتب کردہ درود کی نمبرنگ پر مشتمل کراؤن سائز کے ۱۰۲ صفحات پر مکتبہ لدھیانوی کراچی کی طرف سے فروری ۱۹۹۰ء میں شائع ہوا، جس میں ''ذریعۃ الوصول'' اور اس کے ملحق تینوں رسائل کے درود کو ''الحزب الاعظم'' (۲۷) اور مناجات مقبول (۲۸) کے طرز پر سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا، تاکہ اس کتاب کو درود وظیفہ کے طور پر پڑھا جائے اور ایک ہفتہ میں پڑھ کر ختم کرنا چاہئے۔ یہ ایڈیشن صرف عربی درودوں پر مشتمل ہے۔

(۳) تیسرا ایڈیشن:......عربی متن کے بعد ہر ایک درود کے اردو ترجمہ پر مشتمل ہے۔ (ابتداء میں ذریعہ الوصول اور باقی تینوں رسائل کے درود عربی کمپیوٹر کموزنگ میں اور اس کے بعد انکا حسب ترتیب اردو ترجمہ، مولانا یوسف لدھیانوی کا) یہ ایڈیشن کراؤن سائز کے ۱۸۲ صفحات پر شعبان ۱۴۱۵ھ میں مکتبہ لدھیانوی کراچی کی طرف سے شائع ہوا، اس ایڈیشن کو بھی دوسرے نمبر کے ایڈیشن کی طرح سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۴) چوتھا ایڈیشن:...... پہلے ایڈیشن (مہران آرٹ کونسل والے) کے عکس کے ساتھ، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کا اردو ترجمہ جون ۱۹۹۵ء میں ڈیمی سائز کے ۲۵۶ صفحات (۱۹۴ اردو + ۶۲ عربی) پر خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ مکتبہ لدھیانوی کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔

(۵) ذریعۃ الوصول کا پانچواں ایڈیشن:......ذریعۃ الوصول کے تیسرے ایڈیشن میں تبدیلی کی گئی، عربی متن کو کمپیوٹر کمپوزنگ کے بجائے کتابت کرائی گئی ہے جو کراؤن سائز کے ۱۸۲ صفحات پر مکتبہ لدھانوی کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔ سن طباعت تحریر نہیں ہے، اردو ترجمہ وہی رکھا ہے۔

(۶) چھٹا ایڈیشن، مناجات مقبول کے ساتھ:......جس میں مناجات مقبول از مولانا اشرف علی تھانویؒ کو ذریعۃ الوصول کے ساتھ چھاپا گیا ہے، جس کا عنوان اس طرح رکھا گیا ہے: ''مناجات مقبول مع ذریۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ''۔

یہ ایڈیشن مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کے زیر اہتمام شائع ہوا، جس میں ذریعۃ الوصول کا عربی متن اور اردو ترجمہ پانچویں ایڈیشن والا برقرار رکھا گیا۔ کراؤن سائز کے ۳۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس مجموعہ میں ۱۴۴ صفحات مناجات مقبول کے اور ۱۸۲ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کے ساتھ ملحق تینوں رسائل کے درودوں پر مشتمل ہیں، سن

اشاعت تحریر نہیں ہے۔

اگر یوں کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی کی کتاب ذریعۃ الوصول کو درود وسلام کے میدان میں شہرت کے بلندیوں تک پہنچانے میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا کردار ہے تو اس میں کوئی مبالغہ نہ ہو گا، جنہوں نے نہ صرف خود بلکہ اپنے مریدوں کے حلقہ میں ذریعۃ الوصول کو ورد وظیفہ کے طور پر پڑھنا شروع کروایا اور مختلف نمونہ کے ایڈیشنوں کے ساتھ اس کو منظر عام پر لائے، پھر تو ان کے رشک پر ذریعۃ الوصول سے لئے گئے درودوں کے کافی مجموعے شائع ہوئے، جن کا مختصر ذکر آگے آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یہاں تک ذریعۃ الوصول کا ایک ہی اردو ترجمہ، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کا تیار کردہ منظر عام پر آیا ہے، جس کے مختلف ایڈیشنوں کا ذکر تفصیل سے ہو چکا، جس کے مطابق اس کے چار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

❖ ...... **سندھی تراجم:** ...... راقم الحروف کی معلومات کی حد تک ذریعۃ الوصول کے دو سندھی ترجمے شائع ہوئے ہیں:

(۱) ...... ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ مترجم: مولوی رفیع الدین چنہ، ذریعۃ الوصول اور اس سے ملحق تینوں رسائل کے اردو ترجمہ (از مولانا لدھیانوی) کو سامنے رکھ کر تیار کردہ یہ سندھی ترجمہ ۳ دفعہ (ڈیمی سائز کے ۱۸۴ صفحات پر) مہران اکیڈمی شکار پور سندھ کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔

۱۔ پہلا ایڈیشن: ۱۹۹۷ء میں خوبصورت جلد کے ساتھ۔ ۲۔ دوسرا ایڈیشن: ۱۹۹۸ء میں کارڈ پیپر کی بائنڈنگ کے ساتھ۔ ۳۔ تیسرا ایڈیشن: ۲۰۰۲ء میں خوبصورت جلد کے ساتھ (''درود شریف ءان جون برکتون'' ''درود شریف اور اس کی برکات'' کے نام سے۔

(۲) ...... ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ (رسول تائین رسائی) از بو السراج محمد طفیل احمد ٹھٹوی۔ یہ صرف ''ذریعۃ الوصول'' ہی کا سندھی ترجمہ ہے، جو ڈیمی سائز کے ۹۶ صفحات پر پہلی مرتبہ ۱۹۹۲ء میں مکتبہ صاحبزادہ سراج احمد دربار سید عبد اللہ اصحابی مکلی ٹھٹہ کی طرف سے شائع ہوا۔ (۳۰)

❖ ...... **انگریزی ترجمہ:** ...... مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب کی طرف سے مرتب کردہ ذریعۃ الوصول کو سامنے رکھ کر، رفیق احمد عبد الرحمن صاحب نے ذریعۃ الوصول کا انگریزی میں ترجمہ تیار کیا، جو خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ اعلیٰ کاغذ پر ڈیمی سائز کے ۱۹۲ صفحات پر زمزم پبلیشرز کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔ سن اشاعت تحریر نہیں ہے۔

❖ ...... **ذریعۃ الوصول سے اخذ کردہ درود وسلام کے مجموعے**

رسول اللہ صلی اللہ ولیہ وسلم کے شیدائی بعض قلم کاروں نے ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول سے اخذ کر کے درودوں پر مشتمل چھوٹے چھوٹے مجموعے پاکٹ سائز میں خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کروائے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(۱) درود و سلام کا حسین مجموعہ: مع اردو ترجمہ۔ یہ مجموعہ مولانا عبدالرؤف سکھروی نے ۱۴۱۷ھ میں کعبۃ اللہ کے سامنے بیٹھ کر ترتیب دیا اور ایچ۔ ایم سعید کراچی کی طرف سے شائع ہوا۔ ۲۵ درودوں اور ۸۰ صفحات پر پاکٹ سائز میں چھپا، یہی مجموعہ اب بھی چھوٹی سائز میں علمی کتاب گھر کراچی کی طرف سے بھی شائع ہوا اور شائع ہوتا رہتا ہے۔

(۲) آپ کی پریشانیاں اور درود شریف میں ان کا حل: از مفتی منیر احمد اخون۔ پاکٹ سائز کے ۹۲ صفحات اور ۲۵ درودوں پر مشتمل کراچی سے کئی بار شائع ہوا ہے اور شائع ہوتا رہتا ہے۔

(۳) اسماء النبی الکریم ﷺ مع درود شریف از مولانا محمد زاہد الراشدی۔ ذریعۃ الوصول سے ماخوذ درودوں اور آپ ﷺ کے مبارک ناموں پر مشتمل ہے۔ پاکٹ سائز میں ۱۳ صفحات پر دارالمطالعہ حاصل پور بہاولپور کی طرف سے شائع ہوا۔

یاد رہے کہ یہ تینوں مجموعے ہر صفحہ پر مدینۃ المنورہ کے خوبصورت مناظر کے عکس پر مشتمل ہیں۔ ادھر مولانا محمد طفیل احمد ٹھٹوی نے مندرجہ ذیل ۴ مجموعے ذریعۃ الوصول سے اخذ کر کے شائع کروائے ہیں:

۱...... افضل الصلوٰۃ علی سید السادات ﷺ اردو، سندھی صفحات ۲۴ سن اشاعت ۱۴۲۱ھ۔

۲...... دارالامان درود شریف درود خمسہ (حصن حصین) اردو، سندھی، صفحات ۱۲، سن اشاعت ۱۴۲۰ھ

۳...... برکات الصلاۃ بمعہ فضائل۔ سندھی، ناشر خود صفحات ۱۶، سال طباعت ۱۴۲۳ھ۔

۴...... برکات الصواۃ بمعہ فضائل۔ اردو صفحات ۱۶، سال طباعت ۱۴۲۳ھ

(۲۳)...... راحۃ المومنین (ذبح وشکار) سندھی

ذبح وشکار اور حلال وحرام جانوروں کی تفصیل کے متعلق ۱۱۳۰ھ میں سندھی ابیات میں مخدوم عبدالخالق ٹھٹوی کی کتاب ''مطلوب المومنین'' کے ساتھ (شروع میں ''زاد الفقیر'' درمیان میں راحت المومنین اور آخر میں مطلوب المومنین) کئی بار شائع ہو چکی ہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

۱...... چھاپخانہ محمدی کا ایڈیشن ۱۲۸۷ھ: جو رائل سائز کے ۱۹۴ صفحات پر دو کالموں میں، محمد صدیق بن مرحوم عبد الرحمٰن کی کتابت کے ساتھ قاضی محمد ابراہیم بن قاضی نور محمد، پور بندوالے کے اہتمام سے ۱۲۸۷ھ میں چھپ کر شائع ہوا، جس میں راحت المومنین ۵۳ صفحہ سے ۱۰۹ صفحہ تک ۵۷ صفحات کے اوپر مشتمل ہے۔

۲...... قاضی ابراہیم والا ایڈیشن ۱۸۷۳ء صفحات پر مشتمل ۱۸۷۳ء میں ہر بیہ لنگو پریس بمبئی قاضی محمد ابراہیم بن قاضی نور محمد کے اہتمام کے تحت شائع ہوا۔ (۳۱)

۳...... مجتبائی، لاہور کا ایڈیشن ۱۳۱۲ھ: جو رائل سائز کے ۱۸۲ صفحات پر دو کالموں میں، مولوی محمد عثمان کے اہتمام کے تحت ۱۳۱۲ھ میں چھاپہ خانہ مجتبائی لاہور سے چھپ کر منظر عام پر آیا، جس میں راحت المومنین ۵۳ صفحات سے ۱۰۹

صفحات تک ۵۷ صفحات پر مشتمل ہے۔

۴...... مطبع فیض رحمانی، کراچی کا ایڈیشن: جو رائل سائز کے ۲۷ اصفحات پر جناب سید مٹھن شاہ خلف المرحوم سید حیدر شاہ، ساکن حیدر آباد اور جناب شیخ عبدالرحمن مالک مطبع فیض رحمانی اور مالک دکان کتب اسلامی کراچی کے اہتمام کے تحت مطبع فیض رحمانی لارنس روڈ کراچی سے چھپ کر منظر عام پر آیا۔ سال تحریر نہیں ہے۔ اس میں راحت المومنین ۵۲ صفحات سے ۱۰۹ اصفحات تک ۵۷ صفحات پر مشتمل ہے۔

❖...... **راحت المومنین کی تلخیص**:...... راحت المومنین کے منظوم ہونے اور اس کے ساتھ لاڑی لہجہ (زیریں سندھ میں سندھی زبان کا مخصوص لہجہ) میں ہونے کے سبب ہر آدمی اس سے استفادہ نہیں کر پارہا تھا، اس لئے عبدالکریم انصاری نامی ایک عالم (ساکن واری تڑ سکھر) نے راحۃ المومنین کو نثر میں منتقل کیا اور مناسب اختصار بھی کیا اور کہیں کہیں طوالت سے بھی کام لیا (کچھ مسائل کا اضافہ کیا) اور اس کا نام ''کتاب الصید والذبائح عرف ذبح وشکار'' رکھا۔ یہ نثری ایڈیشن بھی کئی بار شائع ہو چکا ہے، جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

(۱)...... کتاب الصید والذبائح (عرف ذبح وشکار، سندھی)، تیار کردہ وطباعت کردہ جناب عبدالکریم اینڈ برادرس تاجران کتب غریب آباد سکھر، جو مولوی محمد ابراہیم خلیل بخشاپوری کی کتابت کے ساتھ کراؤن سائز کے ۱۲۸ اصفحات پر مشتمل پرکاش اسٹیم پریس (شہر کا نام تحریر نہیں ہے) میں دیوان سنگ پرنٹر کے اہتمام کے تحت شائع ہوا (سال تحریر نہیں ہے)، البتہ ٹائٹل محمودیہ پریس سکھر میں چھپا، کتاب ملنے کے پتہ کے متعلق لکھتے ہیں: ''واقع سکھر سندھ، نزد بکر کوس، بردہی گوٹھ، ملاں عبدالکریم''۔

اس ایڈیشن پر مندرجہ ذیل علماء کی تقاریظ موجود ہیں:......۱۔ ابوالفیض مولانا غلام عمر، مدرسہ ''دارالفیض'' سونو جتوئی، لاڑکانہ۔ ۲۔ مولانا محمد قاسم مشوری، گوٹھ صاحب خان مشوری، لاڑکانہ۔ ۳۔ مولانا غلام رسول حنفی جتوئی محراپوری۔ ۴۔ مولانا عبدالکریم سکھر۔ ۵۔ مولانا محمد ابراہیم خلیل۔ ۶۔ مولانا قاضی حبیب اللہ مدرسہ دارالھدیٰ ٹھیڑی والے۔

(۲)...... حافظ عبدالحمید بھٹی، سند یافتہ دارالعلوم الھدیٰ ٹھیری کا ایڈیشن (۳۲) فاضل دارالھدیٰ ٹھیڑی نے، عبدالکریم انصاری کے ایڈیشن میں معمولی لفظی تبدیلی کے ذریعے اصلاح کی پھر یہ ترمیم شدہ کتاب الصید والذبائح عرف ذبح وشکار حافظ شمس الدین اینڈ برادرس تاجراب کتب سکھر کی طرف سے تین بار شائع ہوئی جس کی تفصیل اس طرح ہے:

پہلا ایڈیشن ۱۹۴۹ء رائل سائز کے ۸۸ صفحات پر اردو میں سندھ پریس سکھر سے شائع ہوا۔

دوسرا ایڈیشن سندھی ٹائپ میں ڈیمی سائز کے ۶۴ صفحات پر ''المنار'' پریس سکھر میں طبع ہوا، سال تحریر نہیں ہے۔

تیسرا ایڈیشن ۱۹۷۰ء میں ڈیمی سائز کے ۵۲ صفحات پر محمودیہ پریس سکھر میں طبع ہوا۔

(۳)...... فقیر محمد اسماعیل کمہار ٹھٹوی کا ایڈیشن: کتاب الصید والذبائح عبدالکریم والے ایڈیشن میں فقیر محمد اسماعیل

نے معمولی لفظی تبدیلی کی، جس کو حاجی عبدالحسین ونجھر ٹھٹوی نے کراؤن سائز کے ۱۱۶ صفحات پر چھپوا کر مفت تقسیم کیا۔

(۴)......مولوی محمد عظیم اینڈ سنز شکارپور کا ایڈیشن: فقیر محمد اسماعیل کمھار کے ترمیم شدہ ایڈیشن کو عکس کر کے، مولوی محمد عظیم اینڈ سنز (شکارپور کے مشہور زمانہ کتب خانہ) نے شائع کیا جو اس ادارے کی طرف سے کئی بار شائع ہو چکا ہے۔ (۳۳)اور شائع ہوتا رہتا ہے۔

❖......راحت المومنین، جدید رسم الخط میں:......ماہوار ''شریعت'' سکھر کے ایڈیٹر مولانا مفتی عبدالوھاب چاچڑ صاحب نے اصل منظوم کتاب ''راحت المومنین'' کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اس کو جدید سندھی رسم الخط میں منتقل کیا اور اسے ماہوار رسالہ ''شریعت'' میں قسط وار شائع کیا۔ صرف ۹ قسطیں شائع ہوئیں، پہلی قسط ماہوار شریعت جلد ۱۲ شمارہ ۹ میں شائع ہوئی اور نویں قسط شریعت کے شمارہ ۔۹ جلد ۱۳ مئی ۱۹۸۶ء میں شائع ہوئی، اس کے بعد یہ سلسلہ بند ہو گیا۔

(۲۴)...... رسالہ مختصر فی رد الحجة الجلیلة (عربی)

مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی نے یہ رسالہ مخدوم محمد معین ٹھٹوی (متوفی ۱۱۶۱ھ) کی کتاب ''الحجة الجلیة فی رد من قطع بالا فضلیة فی تفضیل عليّ علىٰ الثلاثه'' کے رد میں لکھا ہے۔ یہ مختصر رسالہ ''الحجة القویه فی الرد علی من قدح فی الحافظ ابن تیمیه'' مطبوعہ مکۃ المکرمہ ۱۴۲۳ھ (جس کا تذکرہ گذر چکا ہے) کے ص ۳۷ پر حاشیہ میں شائع ہو چکا ہے۔

(۲۵)...... رشف الزلال فی تحقیق فی الزوال (فارسی)

فقہ حنفی کے مفتیٰ بہ قول کے مطابق نماز ظہر کے وقت کا آغاز زوال کے بعد شروع ہوتا ہے زوال کے بعد سایہ اصلی کو چھوڑ کر ہر شے کا سایہ جب اس کے قد کے دوگانہ ہو جائے تو نماز ظہر کا وقت ختم اور نماز عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ ہر چیز کا جو سایہ ہوتا ہے، اس کو ''اصلی سایہ'' کہتے ہیں۔ (فارسی میں اس کو سایہ اصلی اور عربی میں ''فیئ الزوال'' کہا جاتا ہے) سایہ اصلی ہر ملک اور علاقہ میں مختلف ناپ یا قد کا ہوتا ہے۔ جو ممالک خط سرطان کے قریب ہوتے ہیں وہاں ''اصلی سایہ'' چھوٹا ہوتا ہے، اس طرح جو ملک خط سرطان سے جتنا دور ہوتا جائے گا سایہ اصلی اتنا ہی ''بڑا ہوتا جائے گا۔ پھر موسم کے لحاظ سے بھی اصلی سایہ چھوٹا بڑا ہوتا رہتا ہے۔ آجکل گھڑیوں اور آلات کا دور ہے اس لئے سایہ اصلی پہچان کی اتنی اہمیت نہیں رکھتی۔ وقت کی معلومات کیلئے جنتریاں اور آلات دستیاب ہیں، لیکن پہلے دور میں سایہ اصلی کی بڑی اہمیت تھی۔

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹہ، نصرپور اور مضافات کے علاقہ جات کیلئے سایہ اصلی کی پیائش کے بابت مسلسل دو سال تحقیق کرتے رہے اور ہر دن کا سایہ اصلی ناپتے رہے۔ اس ریسرچ کو وہ ایک مستقل کتابی صورت میں لائے۔ ۱۱۳۴ھ میں فارسی میں تیار کردہ اس تحقیقی کتاب کا نام رکھا ''رشف الزلال فی تحقیق فی الزوال'' اصل فارسی زبان کے آئینہ میں تو یہ

کتاب ابھی تک اپنی صورت (اشاعت) نہیں دیکھ سکی ہے۔ البتہ اس کا سندھی ترجمہ، مولانا ڈاکٹر عبدالرسول قادری صاحب نے تیار کیا، جو محترم ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ کے مقدمہ کے ساتھ پہلی بار ۱۹۹۴ء / ۱۴۱۵ھ میں سندھی لینگویج اتھارٹی حیدرآباد سندھ کی طرف سے ڈیمی سائز کے ۸۰ صفحات پر شائع ہوا۔

یاد رہے کہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی نے اسی موضوع پر سندھی ابیات میں ایک چھوٹا رسالہ ''سایہ نامہ'' کے نام سے بھی مرتب کیا تھا، جس کا ذکر آگے آرہا ہے۔

(ز)

(۲۶)......زاد الفقیر (سندھی)

روزہ اور اعتکاف کے مسائل کے متعلق فقہ حنفی کی روء سے ۱۱۲۵ھ میں (جب مخدوم صاحب کی عمر صرف ۲۱ سال تھی) سندھی ابیات میں مخدوم عبدالخالق ٹھٹوی کی ''مطلوب المومنین'' کے ساتھ (شروع زاد الفقیر اور اس کے بعد راحۃ المومنین اور آخر میں مطلوب المومنین) کئی مرتبہ شائع ہوچکی ہے، اس کی تفصیل تو ''راحۃ المومنین'' کے بیان میں گذر چکی یہاں مختصر ذکر کرتے ہیں:

۱۔ چھاپہ خانہ محمدی کا ایڈیشن: جس میں ''زاد الفقیر'' شروع کے ۵۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

۲۔ قاضی ابراہیم کا ایڈیشن: ۱۸۷۳ء (۳۴)

۳۔ مطبع مجتبائی لاہور کا ایڈیشن ۱۳۱۲ھ: جس میں ''زاد الفقیر'' شروع کے ۵۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

۴۔ مطبع فیض رحمانی والا ایڈیشن، اس میں بھی ''زاد الفقیر'' ابتدائی ۵۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

یاد رہے کہ ''زاد الفقیر'' الگ مستقل طور پر شائع شدہ راقم الحروف کی نظر سے نہیں گذرا ہے۔

(۲۷)......سایہ نامہ (سندھی): مخدوم صاحب نے سایہ اصلی کی تحقیق کرتے ہوئے فارسی میں ''رشف الزلال'' نامی کتاب کے علاوہ سندھی میں بھی ایک ''منظومہ'' تیار کیا، جس کا نام رکھا ''سایہ نامہ'' اس میں رشف الزلال میں سایہ اصلی کے متعلق کردہ تحقیق کو ''سندھی ابیات'' میں خلاصہ کے طور پر منتقل کیا، چالیس ابیات پر مشتمل یہ مختصر منظوم رسالہ ''سایہ نامہ'' کے عنوان سے رشف الزلال مطبوعہ کے آخر میں چھپا ہوا ہے۔ اس سے پہلے یہ رسالہ کسی ضخیم سندھی مطبوعہ کتاب میں ۶۴-۳ تک کل تین صفحات میں شائع ہوا تھا۔ وہ تین صفحے راقم الحروف کے پاس فوٹو اسٹیٹ کی صورت میں موجود ہیں۔

(ش)

(۲۸)...... شد النطاق فیما یلحق الصریح من الطلاق (عربی)

مخدوم صاحب کی طرف سے عربی میں طلاق کے کچھ خاص مسائل کے متعلق ۱۱۳۳ھ میں تحریر کردہ یہ کتاب رائل

سائز کے ۲۴ صفحات پر مشتمل ۱۳۰۰ھ میں مطبع مصطفائی میں طبع ہوئی (شہر کا نام تحریر نہیں ہے) مصنف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک قلمی نسخہ محمد عمر نامی شخص نے مولانا رفیع الدین صاحب حسنی قادری کی واسطے سے مخدوم غلام محمد (از اولاد مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی) سے حاصل کر کے مخدوم عبدالواحد خان ولد مرحوم محمد مصطفیٰ خان کو دیا، جس نے مطبع مصطفائی کے طرف سے شائع کیا۔

اس رسالہ میں فقہ حنفی کی مشہور کتاب کنز الدقائق میں ''صریح و کنایہ'' طلاق کے متعلق موجود ایک فقہی عبارت ''الصریح یلحق الصریح و یلحق البائن والبائن یلحق الصریح لا البائن إلا إذا کان معلقاً'' کی فقہی جزئیات کی روشنی میں مفصل شرح لکھی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ''طلاق صریح یا طلاق بائن کے بعد دی گئی صریح طلاق تو واقع ہوگی اور طلاق صریح کے بعد دی طلاق بائن بھی واقع ہو جائے گی، لیکن طلاق بائن کے بعد دی گئی طلاق بائن واقع نہ ہوگی۔'' رسالہ کے حواشی پر مصنف کے ''منہیات'' (۳۲) بھی دیئے گئے ہیں۔ متن کتاب ۱۶ صفحات پر مشتمل ہے، اس کے بعد کتاب سے متعلق فقہی عبارات مزید فائدے کے طور پر دی گئی ہیں۔

(۲۹)...... الشفاء فی مسئلة الراء (عربی)

علم تجوید سے متعلق یہ رسالہ مخدوم صاحب نے ۱۱۴۷ھ کے دوران عربی زبان میں مرتب کیا، جو حرف ''راء'' کی تفخیم (''پُر'' اور ''موٹا'' پڑھنے) اور ترقیق (باریک کر کے پڑھنے) کے متعلق تحقیقی انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب ایک مقدمہ، دو فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر مولانا قاری عبد القیوم بن عبد الغفور السندی، اسسٹنٹ پروفیسر ام القریٰ یونیورسٹی، مکۃ المکرمہ (۳۶) کی تحقیق اور تفصیلی مقدمہ کے ساتھ ڈیمی سائز کے ۱۱۶ صفحات پر مشتمل ۱۹۹۹ء مطابق ۱۴۲۰ھ میں خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ مکتبۃ الجامعہ البنوریہ کراچی کی طرف سے شائع ہوئی جس کی تقدیم دکتور شعبان محمد اسماعیل (جامعۃ الازہر) اور تقریظ علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی نے لکھی۔

(۳۰)......فتح القوی فی نسب النبی ﷺ (فارسی)

رسول اللہ ﷺ کے نسب اطہر، آباء واجداد اور والدین کے متعلق تفصیل سے فارسی زبان میں ۱۱۳۲ھ میں مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی کی تصنیف کردہ یہ کتاب اپنے موضوع میں منفرد حیثیت رکھتی ہے، تین ابواب پر مشتمل یہ کتاب (فتح القوی) پہلی بار رائل سائز کے ۲۰۰ صفحات پر ۱۳۰۳ھ میں مطبع فیض عثمانی کراچی میں مولوی محمد عثمان کے اہتمام سے شائع ہوئی، جس کی طباعت کی تاریخ کا قطعہ، برصغیر کی آزادی کے مشہور قومی رہنما، مولانا سید تاج محمود امروٹیؒ نے فارسی میں تحریر کیا۔

❖ ......سندھی ترجمہ:...... ماہوار ''شریعت'' سکھر کے ایڈیٹر مولانا عبدالوہاب چاچڑ صاحب نے فتح القوی فی نسب النبی ﷺ کا سلیس سندھی ترجمہ کیا ہے جو ماہوار ''شریعت'' کے شمارہ جات میں ۵۴ قسطوں کی صورت میں شائع

ہوا۔ اپریل ۲۰۰۳ء شریعت پبلیکیشن سکھر کی طرف سے کتابی صورت میں نسب النبی حضرت محمد ﷺ کے عنوان سے ڈیمی سائز کے ۱۸۸ صفحات پر شائع ہو چکا ہے۔

(۳۱)...... فتح الکلام فی کیفیۃ اسقاط الصلوٰۃ والصیام (فارسی)

فارسی زبان میں تحریر کردہ ۵ فصول پر مشتمل کتاب مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی صاحب نے ۱۱۳۳ھ میں تصنیف کی، جس میں انہوں نے ایسے میت کی طرف روزوں اور نمازوں کے فدیہ دینے کے شرعی احکام ذکر کیے ہیں جس سے عذراً یا جان بوجھ کر اپنی زندگی میں نمازیں یا روزے قضا ہو گئے ہوں۔ یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۲۴ صفحات پر ۱۳۰۰ھ میں مطبع محمد وزیر واقع کلکتہ (ہندوستان) سے شائع ہوئی۔ ھامش پر مختصر تعلیقات / حواشی بھی ہیں، جو شاید خود مولف کی طرف سے ہیں، یہ کتاب محمد عمر نامی ایک بزرگ نے سید رفیع الدین صاحب حسنی قادری کی وساطت سے مخدوم غلام محمد ازا ولاد مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی) سے قلمی نسخہ حاصل کر کے چھپوائی۔ کتاب کے آخر میں مولوی محمد قاسم علی صاحب ''قاسم'' کی طرف سے طباعت کی تاریخ کے متعلق فارسی قطعہ تحریر ہے، جس کا آخری شعر یہ ہے:

بگوقا سما از حروف ملیۃ بے سال طبعش خوشا ایں کتاب (۳۷)

(۳۲)......فرائض الاسلام (عربی):...... مخدوم صاحب کی ۱۱۷۱ھ میں تحریر کردہ یہ کتاب ایک مقدمہ دو کتابوں (ابواب) اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں مسلمانوں پر عائد ہونے والے ایسے فرائض کا تفصیلی بیان ہے جو عبادات سے یا ایسے معاملات سے متعلق ہیں، جن کی مشابہت ''عبادات'' کے ساتھ ہے۔ (صرف ''معاملات'' سے متعلق فرائض کا بیان نہیں ہے۔) مخدوم محمد ھاشم ٹھٹویؒ نے اس کتاب میں ایسے ۱۲۶۲ فرائض ذکر کیے ہیں۔ اپنے موضوع میں منفرد حیثیت رکھنے والی یہ کتاب کئی بار شائع ہو چکی ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے:

(۱)......فرائض الاسلام: محمد صحاف کا ایڈیشن ۱۸۹۵ء: جو محمد صحاف پشاوری نے مفتی عبدالرحیم (تلمیذ مولانا محمد ایوب) کی تصحیح کے ساتھ رائل سائز کے ۱۲۸ صفحات پر ۱۸۹۵ء (مطابق ۱۳۱۲ھ) میں مطبع ھند و پریس دھلی سے چھپوا کر شائع کیا، جس کے آخر میں اردو میں لکھتے ہیں:

> ''چونکہ یہ کتاب نایاب بہت کوشش اور سعی کثیر سے وارثانِ مصنف سے ہبہ بالعوض لے کر حاشیہ عمدہ و حاشیہ شمنی سے بخرچ زر کثیر مزین کرا کر طبع کرائی ہے......کوئی صاحب قصد طبع [نہ] فرمائیں اور بجائے نفع کے نقصان نہ اٹھائیں، بر رسولاں بلاغ باشد و بس''۔

(۲)......فرائض الاسلام، اخوند آدم کا ایڈیشن: جو اخوند محمد آدم کتب فروش قندھاری نے مولوی عبدالرشید ''محبوب'' کی تصحیح و کتابت کے ساتھ رائل سائز کے ۱۲۸ صفحات پر فیروز پرنٹنگ پریس ورکس لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔ سال تحریر نہیں۔

(۳)......فرائض الاسلام: بھینڈ و شریف کا ایڈیشن ۱۹۷۸ء: جو ابوسعید مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی صاحب کی تحقیق و

مقدمہ کے ساتھ عربی کمپوزنگ میں ڈیمی سائز کے ۱۴۸ صفحات پر ۱۹۸۷ء /۱۳۹۸ھ میں مولانا محمد عالم صاحب مدیر مدینۃ العلوم بھینڈو شریف حیدرآباد کی طرف سے شائع ہوا۔

(۴)......فرائض الاسلام، ملاجمعہ آخوند کا ایڈیشن ۲۰۰۱: جو مندرجہ بالا آدم خان ایڈیشن کا عکس ہے اور ۲۰۰۱ء میں حاجی محمد جمعہ آخوند [۳۸] کانسی روڈ کوئٹہ کی طرف سے شائع ہوا ہے۔

❖......فرائض الاسلام کے سندھی تراجم

فرائض الاسلام عربی کے دو سندھی ترجمے معلوم ہوئے ہیں: (۱) علی بن حافظ کا ۱۱۷۸ھ میں تیار کردہ سندھی ترجمہ [۳۹] (۲) مخدوم عبداللطیف بن مخدوم محمد ہاشمؒ کا تیار کردہ سندھی ترجمہ۔ پہلا ترجمہ تاحال چھپ نہیں سکا ہے، البتہ دوسرا ترجمہ (مخدوم محمد ہاشمی ٹھٹوی کے فرزند ارجمند والا) جو کہ منظوم ہے ڈیمی سائز کے صفحات پر قاضی محمد ابراہیم نے مطبع حیدری سے چھپوا کر بمبئی سے شائع کیا۔

❖......فرائض الاسلام کا اردو ترجمہ

فرائض الاسلام کا اردو ترجمہ جو مولانا ابوالعلاء محمد عبدالعلیم ندوی [۴۰] نے ۱۹۸۲ء میں تیار کیا وہ ڈیمی سائز کے ۲۳۶ صفحات پر ۱۹۸۶ء (۱۴۰۶ھ) میں مولانا محمد عالم صاحب نے مدینۃ العلوم بھینڈو شریف (حیدرآباد) کی طرف سے شائع کیا۔

(۳۳)...... قصائد فی مدح النبی ﷺ (عربی)

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹویؒ نے رسول اللہ ﷺ کی شان مبارک میں آٹھ عربی چھوٹے "مدحیہ قصیدے" تحریر کئے تھے جن کو اتحاف الاکابر میں "ثمانیۃ قصائد صغار" کے الفاظ سے بیان کیا ہے، ان آٹھوں قصائد میں سے کوئی بھی قصیدہ تا حال نہیں چھپا ہے، ان کے علاوہ ایک عربی قصیدہ سندھی ابیات کی تضمین کے ساتھ قوت العاشقین کے مطبوعہ نسخہ میں موجود ہے جس کا مطلع ہے:

اغثنی یا رسول اللہ حالت ندامتی　　　اغثنی یا رسول اللہ قامت قیامتی

مذکورہ بالا آٹھوں قصائد راقم الحروف کے پاس موجود ہیں: یہ قصیدہ ان میں سے کسی کے ساتھ بھی مماثلت نہیں رکھتا، اس لئے بعض محققین نے اس قصیدہ کو مخدوم صاحب کے طرف منسوب کرنے میں شک کا اظہار کیا ہے۔ بہرحال یہ قصیدہ سندھی ترجمہ کے ساتھ ۸ صفحات پر گرین کلر کے ٹائٹل کے ساتھ سندھی ادبی بورڈ آفسٹ پریس میں چھپا تھا، سال تحریر نہیں ہے۔ عنوان ہے "عربی قصیدو"۔

(۳۴)......قوت العاشقین (سندھی) (۴۱)

الف اشباع کے قافیہ پر مشتمل سندھی ابیات میں رسول اللہ ﷺ کے معجزات کے متعلق مخدوم محمد ہاشم ٹھٹویؒ کی

تصنیف کردہ ۱۲۷۱ھ میں یہ لاجواب کتاب خانبھادر محمد صدیق میمن کے بقول کئی بار لیتھو میں شائع ہو چکی ہے۔" [۴۲] لیکن راقم الحروف کو تا حال لیتھو پر شائع ہونے والا قوت العاشقین کا کوئی سالم نسخہ کہیں دیکھنے میں نہیں آیا ہے۔ [۴۳] البتہ قوت العاشقین کے ایک ایڈیشن کی خبر ڈاکٹر اللہ رکھیو بُٹ صاحب نے دی ہے۔ اس طرح ''بمبئی کا ایڈیشن ۱۸۷۳ء قاضی ابراہیم بن نور محمد نے ۴۳۲ صفحات پر ۱۸۷۳ء میں ھریا لنگور پریس بمبئی سے چھپوا کر شائع کیا'' [۴۴]

قوت العاشقین کے جو ایڈیشن راقم الحروف نے دیکھے ہیں، وہ یہ ہیں:

(۱)...... مسلم ادبی سوسائٹی کا ایڈیشن ۱۹۵۰ء جو کراؤن سائز کے ۳۵۰ صفحات پر ۱۹۵۰ء/۱۳۶۹ھ میں مسلم ادبی پرنٹنگ پریس میمن محلّہ حیدر آباد سے چھپا اور خانبھادر محمد صدیق میمن نے مسلم ادبی سوسائٹی کی طرف سے شائع کیا ''کتاب کا عنوان'' اس طرح دیا ہوا ہے ''قوت العاشقین، فضائل رسول اللہ ﷺ سندن معجزا'' (قوت العاشقین۔ فضائل رسول اللہ اور آپ ﷺ کے معجزات) یہ ایڈیشن جدید رسم الخط میں شائع کیا گیا۔

❖ ......**قوت العاشقین سندھی نثر میں:**...... کتاب قوت العاشقین کو ہر عام وخاص کے استفادہ کیلئے ڈاکٹر میمن عبد المجید سندھی صاحب نے سندھی نثر میں منتقل کیا ''قوت العاشقین، مٹھے مرسل جا معجزا'' کے نام سے ڈیمی سائز کے ۱۶۰ صفحات پر چار مرتبہ مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔

۱۔ پہلا ایڈیشن۔ جولائی ۱۹۹۳ء میں ۲۔ دوسرا ایڈیشن۔ ستمبر ۱۹۹۶ء میں ۳۔ تیسرا ایڈیشن۔ جنوری ۱۹۹۸ء میں
۴۔ چوتھا ایڈیشن۔ اکتوبر ۲۰۰۰ء میں

دار العلوم مجددیہ عثمانیہ ٹھٹھہ کا ایڈیشن ۱۹۹۴ء: موجودہ رسم الخط میں منتقل کردہ قوت العاشقین منظوم کا یہ ایڈیشن مولانا مفتی عبدالرحمٰن ٹھٹوی کے مقدمہ کے ساتھ ڈیمی سائز کے ۲۸۰ صفحات پر ۱۹۹۴ء میں صاحبزادہ فیض الرحمٰن صاحب نے مکتبہ رحمانیہ، دار العلوم مجددیہ عثمانیہ میمن محلّہ ٹھٹہ کی طرف سے شائع کیا۔

(۳۵)...... القول الأنور فی حکم لبس الأحمر (عربی)

۱۳۶۳ھ میں تصنیف کردہ مخدوم صاحب کی یہ کتاب عربی زبان میں ہے، جس میں مولف موصوف نے سرخ لباس کے پہننے کا شرعی حکم، حدیث اور فقہی روایات کی روشنی میں بیان کیا ہے کہ سرخ لباس پہننا مکروہ تحریمی ہے۔ القول الانور، پہلی دفعہ رائل سائز کے ۳۲ صفحات پر مولانا محمد ابراہیم گڑھی یاسین والے کے اہتمام کے تحت، مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور سے چھپ کر شائع ہوا۔ سن اشاعت تحریر نہیں۔ کتاب کے آخر میں مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کی مندرجہ ذیل کتب کے عنقریب اشاعت کا اعلان کیا گیا ہے:

۱۔ تحفة المسلمين فی تقدير مهور امهات المومنين۔ ۲۔ تحفة الاخوان فی المنع عن شرب الدخان۔ ۳۔ حلاوة الفم بذكر جوامع الكلم (مگر یہ کتابیں شائع نہیں ہوسکیں)

(۳۶)...... كشف الرين عن مسئله رفع اليدين (عربی)

دوران نماز رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین (کانوں تک ہاتھ اٹھانا) احناف کے یہاں منسوخ ہے، جبکہ امام شافعیؒ کے نزدیک مسنون ہے۔ مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی نے اس مسئلہ میں احناف کی تائید کرتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے جوصرف دو فصول پر مشتمل ہے:

فصل اول: وہ احادیث و آثار، جو اس مسئلہ میں احناف کی تائید کرتے ہیں۔ فصل دوم: ترک فع الیدین کی احادیث کو رفع الیدین کی احادیث پر ترجیح کے وجوہ اور اسباب۔ مخدوم صاحب نے ''کشف الرین'' کو۱۱۴۹ھ میں تحریر کیا۔[۴۵] کشف الرین عربی میں بھی شائع ہوئی ہے اور چار اردو تراجم بھی شائع ہوئے ہیں۔ سندھی ترجمہ بھی شائع ہوا۔ تفصیل اس طرح ہے:

❖......عربی ایڈیشن:......۱۴۲۳ھ میں ''كشف الرين عن مسئله رفع اليدين'' عربی میں جناب ڈاکٹر مولانا قاری عبد القیوم بن عبد الغفور السندی کی تحقیق ،فضیلۃ العلامہ الشیخ غلام مصطفیٰ القاسمی السندی کی تقدیم اور فضیلۃ العلامۃ الشیخ محمد عاشق الٰہی البرنی المدنی کی تقریظ کے ساتھ نہایت خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ رائل سائز کے ۱۰۴ صفحات پر جامعہ دار الفیوض الاسلامیہ کندھکوٹ جیکب آباد کی طرف سے شائع ہوئی ہے جس میں ڈاکٹر عبد القیوم صاحب نے تحقیق کا مندرجہ ذیل خصوصیات کے ساتھ خوب حق ادا کیا ہے:

۱۔ کشف الرین کے دو قلمی نسخوں (پیر جھنڈو کا نسخہ اور قاسمیہ لائبریری کنڈیارو والانسخہ) سے صحیح متن تیار کیا ہے۔

۲۔ کتاب میں وارد احادیث و آثار کا اصل ماخذ سے مقابلہ کیا گیا ہے۔

۳۔ کتاب میں ذکر کردہ غیر معروف شخصیات/ راویوں کا مختصر احوال حاشیہ میں دیا ہے۔

۴۔ کتاب کے شروع میں ایک جامع مقدمہ لکھ کر مصنف کی سوانح ،اور تصنیفات کی فہرست دینے کے ساتھ ساتھ مولف کے طریقہ کار اور اپنی تحقیق کے طریقہ کار کی وضاحت کی ہے۔

۵۔ کتاب میں وارد فارسی عبارات کا عربی ترجمہ حاشیہ میں دیا ہے۔

۶۔ کتاب کے آخر میں تفصیلی فہرست بھی ذکر کی ہے۔

..................(جاری ہے)..................

☆......☆......☆